سوال

اگر عورت نے شادی سے پہلے زنا کیا ہو تو کیا نکاح سے پہلے خاوند کو بتانا ضروری ہے؟

جواب

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہ 100

ہ :

ر:2)

جوزنا کرنے والی عورت ہے اور جوزنا کرنے والا مرد ہے، سو دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو اور تمہیں ان کے متعلق اللہ کے دین میں کوئی نرمی نہ پکڑے، اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو اور لازم ہے کہ ان کی سزا کے وقت مومنوں کی ایک جماعت موجود ہو۔

یا :

ط:2724)

کہ تیرے بیٹے کو سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کی جلاوطنی کی جائے گی، اے انیس تو کل اس آدمی کی بیوی کی طرف جانا اگر وہ اعتراف جرم کر لے تو اسے رجم کر دینا۔

آپ کی دوست کو چاہیے تھا کہ جب اس نے اس کبیرہ گناہ کا ارتکاب کر لیا تھا تو آپ کو بھی اس بارے میں نہ بتاتی بلکہ اللہ تعالی سے توبہ اور استغفار کرتی اور خاموشی اختیار کرتی؛ کیونکہ جب اللہ تعالی نے اس کے گناہ پر پردہ ڈالا تھا تو وہ اس پردے کو برقرار رکھتی۔

یا :

ۃ:663)

اس بے حیائی کے کام (زنا) سے اپنے آپ کو بچاؤ جس سے اللہ نے منع کیا ہے، جس سے ایسا کوئی کام ہو جائے اسے چاہیے اسے چھپائے جیسے اللہ نے اس پر پردہ ڈال دیا ہے۔

یا :

ب:2590)

اگر اللہ تعالی کسی انسان پر دنیا میں (اس کے عیبوں اور گناہوں پر) پردہ ڈال دیتا ہے تو آخرت میں بھی اس پر پردہ ڈال دے گا۔

یا :

ہ:4250) (صحیح)

گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسے ہو جاتا ہے جیسا اس کا کوئی گناہ تھا ہی نہیں۔

لہذا آپ کی دوست کو چاہیے کہ وہ اپنے گناہ سے سچی توبہ کرے، کسی نیک سیرت نوجوان سے شادی کر لے اور اپنے ماضی کا اس سے تذکرہ نہ کرے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

حفظہ اللہ 01

حفظہ اللہ 02

حفظہ اللہ 03

حفظہ اللہ 04